خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 16 مئی 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی سیرت مبارکہ کے مختلف واقعات بیان کیے اور صحابہ کرام کی شجاعت اور بہادری کو اجاگر کیا۔ وہ ہمیشہ اسلام کی خاطر اپنے مال و جان قربان کرنے کے لیے تیار رہتے تھے۔ حضور انور نے دو جنگی مہمات کا ذکر فرمایا جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو قتادہ انصاری کی قیادت میں روانہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے صحابہ نے دشمن کو شکست دی اور مال غنیمت کے ساتھ مدینہ واپس لوٹے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سید میر محمود احمد ناصر صاحب مرحوم کا تفصیلی ذکر فرمایا، جن کا حال ہی میں 96 برس کی عمر میں وصال ہوا۔ آپ حضرت میر صحاسحاق صاحب کے بیٹے اور حضرت مصلح موعود کے داماد تھے۔ آپ کے والد 17 مارچ کو وفات پاگئے اور اسی دن آپ نے 14 سال کی عمر میں اپنی زندگی وقف کی۔

1954ء سے 1957ء تک آپ نے انگلستان میں بطور مبلغ خدمات انجام دیں۔ آپ نے مختلف حیثیتوں میں طویل عرصہ جماعت کی خدمت کی، مثلاً جامعہ احمدیہ ربوہ میں استاد، امریکہ و سپین میں مبلغ، وکیل التصنیف، اور ربوہ میں ریسرچ سیل کے انچارج کے طور پر۔ حضرت خلیفہ المسیح الرابع کے زیر نگرانی قرآن کریم کے ترجمہ میں حصہ لیا اور جماعتی لٹریچر میں بہت سی کتب لکھ کر گراں قدر خدمات انجام دیں۔

حضور انور نے ان ہدایات اور نصائح کا بھی ذکر فرمایا جو میر محمود احمد صاحب نے ان لوگوں کو دیں جو مربی بننے کے خواہشمند ہوں۔ یہ نصائح درج ذیل ہیں: روزانہ تہجد کے لیے اٹھنا، پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کرنا، اللہ تعالیٰ کی رضا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت مسیح موعود اور خلافت کی محبت کے لیے روزانہ دعا کرنا، تسبیح اور درود شریف کو معمول بنانا، خلیفہ وقت کو دعائیہ خطوط لکھنا، موجودہ فرائض کو بہترین انداز میں انجام دینا، والدین کی خدمت کرنا اور اگر دور ہوں تو دعا میں یاد رکھنا، قرآن کریم کے ترجمے کو سیکھنے کی کوشش کرنا، روحانی خزائن کا کم از کم تین مرتبہ مطالعہ کرنا، روزنامہ الفضل اور کم از کم ایک اور اخبار کا مطالعہ روزانہ کرنا، اور روزانہ کم از کم ایک خدمت خلق کا عمل ضرور انجام دینا۔

حضور انور نے فرمایا کہ میر محمود احمد صاحب کو آنحضرت ﷺ سے گہری محبت تھی اور آپ ﷺ کی سنت کی پیروی کی بھرپور کوشش کرتے تھے۔ آپ نیک سیرت، باعمل عالم تھے، جو خلافت کی اطاعت اور محبت کا عملی نمونہ تھے۔ آپ کی اطاعت مثالی تھی، اور آپ حقیقی معنوں میں سلطان نصیر تھے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو اپنی لامحدود برکات سے ایسے مخلص خدام مزید عطا فرماتا رہے۔

حضور انور نے دوسرا جنازہ ڈاکٹر طاہر محمود صاحب کا اعلان فرمایا، جن کا وصال قید کی حالت میں ہوا۔ وہ کراچی کی ملیر کالونی کے صدر تھے۔ گرفتاری کے دوران آپ پر تھانے میں تشدد کیا گیا۔ اس ظلم کے باعث آپ شہید کے طور پر یاد کیے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت اور رحمت عطا فرمائے اور ان کی اولادوں کو ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞